روزنامہ

اخبارِ مشرق

Published from Delhi • Kolkata • Ranchi • Bhopal • Lucknow • Srinagar • Asansol • Siliguri

AKHBAR-E-MASHRIQ

دہلی، ہفتہ، ۲۷ر دسمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۶ر رجب المرجب ۱۴۴۷ھ

دادری کیس میں ضلع عدالت نے یوپی حکومت کی درخواست مسترد کر کے عدالت کا وقار بلند کیا ہے

بنگلہ دیش حکومت سے اپیل، اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے

نئی دہلی، 26ر دسمبر (پریس ریلیز) شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ شریعت اسلامیہ کے احکام کی پابندی کریں اور اسراف و ریاکاری سے اجتناب کریں۔ انہوں نے دادری کیس میں یوپی کی ضلع عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انصاف کی جیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا اس فیصلے سے عدالت کا وقار بلند ہوا ہے، محمد اخلاق کے قتل کے ملزمین کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے یوپی حکومت نے گریٹر نوئیڈا کی ضلع عدالت میں ایک حلف نامہ دائر کیا تھا جس میں درخواست کی گئی تھی کہ محمد اخلاق قتل کیس میں گواہوں کے بیان میں تضاد ہے اس بنا پر مقدمہ کو واپس لینے کی اجازت دی جائے۔ ضلع عدالت نے اس عرضی کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اس فیصلے نے محمد اخلاق لنچنگ کیس میں ملزمین کو راحت پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو مکمل طور پر ناکام کر دیا۔ عدالت نے روزانہ سماعت کا حکم بھی دیا اور پولیس کمشنر اور ڈی سی پی گریٹر نوئیڈا کو ہدایت دی کہ اگر گواہوں کو ضرورت ہو تو انہیں تحفظ فراہم کیا جائے مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ محمد اخلاق کی فیملی کو انصاف دلایا جائے۔ مفتی مکرم نے یوپی حکومت کے ذریعے مدارس سے متعلق تنخواہ تقسیم ایکٹ واپس لینے کی مذمت کی اور اسے اساتذہ اور ملازمین کے ساتھ سراسر ناانصافی قرار دیا انہوں نے کہا کہ یوپی کی سابقہ حکومت سے ویتن وترن ایکٹ بنانے کے لیے مدارس سے وابستہ تنظیمیں مطالبہ کر رہی تھیں تو ریاستی اسمبلی نے 2016 میں یہ بل پاس کر کے گورنر کو بھیجا تھا اس وقت کے گورنر نے بغیر دستخط کیے اسے صدر جمہوریہ کے پاس بھیج دیا تھا اب صدر جمہوریہ نے کچھ اعتراضات کے ساتھ اسے یوپی حکومت کو بھیج دیا۔ اعتراضات کو دور کرنے کے بجائے یوپی حکومت نے اس بل کو ہی واپس لے لیا یہ سراسر ناانصافی ہے اس سے مدارس کے اساتذہ اور ملازمین کے حقوق پامال ہونے کا اندیشہ ہے اور مدارس کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ مفتی مکرم نے بنگلہ دیش میں سیاسی عدم استحکام کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ملک میں امن و امان بحال کرنے کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں اور ہر قسم کے تشدد پر کنٹرول کیا جائے خاص کر بنگلہ دیش کی اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے انہوں نے اقلیتی فرقہ کے ایک شخص کی ہلاکت پر شدید رنج و غم کا اظہار کیا اور اس تشدد کی شدید مذمت کی۔

169) سنیچر، 27 دسمبر 2025 مطابق 06 رجب المرجب 1447ھ (صفحات 08) 27-12-2025 | 04/13278

DAILY SAHAFAT DELHI
दैनिक सहाफ़त दिल्ली

روزنامہ صحافت دہلی

باخبر، بااثر حقیقتوں کا پیام بر

A LEADING URDU DAILY PUBLISHED FROM DEHRADUN, LUCKNOW, DELHI & MUMBAI

دادری کیس میں ضلع عدالت نے یوپی حکومت کی درخواست مسترد کرکے عدالت کا وقار بلند کیا: مفتی مکرم

بنگلہ دیش حکومت سے اپیل، اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے

نئی دہلی، (صحافت بیورو): مسجد فتح پوری کے امام مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ شریعت اسلامیہ کے احکام کی پابندی کریں اور اسراف و ریاکاری سے اجتناب کریں۔ انہوں نے دادری کیس میں یوپی کی ضلع عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انصاف کی جیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا اس فیصلے سے عدالت کا وقار بلند ہوا ہے، محمد اخلاق کے قتل کے ملزمین کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے یوپی حکومت نے گریٹر نوئیڈا کی ضلع عدالت میں ایک حلف نامہ دائر کیا تھا جس میں درخواست کی گئی تھی کہ محمد اخلاق قتل کیس میں گواہوں کے بیان میں تضاد ہے اس بنا پر مقدمہ کو واپس لینے کی اجازت دی جائے۔ ضلع عدالت نے اس عرضی کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اس فیصلے نے محمد

اخلاق لنچنگ کیس میں ملزمین کو راحت پہنچانے کی کوشش کو مکمل طور پر ناکام کر دیا۔ عدالت نے روزانہ سماعت کا حکم بھی دیا اور پولیس کمشنر اور ڈی سی پی گریٹر نوئیڈا کو ہدایت دی کہ اگر گواہوں کو ضرورت ہو تو انہیں تحفظ فراہم کیا جائے مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ محمد اخلاق کی فیملی کو انصاف دلایا جائے۔ مفتی مکرم نے یوپی حکومت کے ذریعے مدارس سے متعلق تنخواہ تقسیم ایکٹ واپس لینے کی مذمت کی اور اسے اساتذہ اور ملازمین کے ساتھ سراسر ناانصافی قرار دیا انہوں نے کہا کہ یوپی کی سابقہ حکومت سے ویتن وترن ایکٹ بنانے کیلئے مدارس سے وابستہ تنظیمیں مطالبہ کر رہی تھیں تو ریاستی اسمبلی نے 2016 میں یہ بل پاس کر کے گورنر کو بھیجا تھا اس وقت کے گورنر نے بغیر دستخط کیے اسے صدر جمہوریہ کے پاس بھیج دیا تھا اب صدر جمہوریہ نے کچھ اعتراضات کے ساتھ اسے یوپی حکومت کو بھیج دیا۔ اعتراضات کو دور کرنے کے بجائے یوپی حکومت نے اس بل کو ہی واپس لے لیا یہ سراسر ناانصافی ہے اس سے مدارس کے اساتذہ اور ملازمین کے حقوق پامال ہونے کا اندیشہ ہے اور مدارس کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔ مفتی مکرم نے بنگلہ دیش میں سیاسی عدم استحکام کی صورتحال پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بنگلہ دیش کی عبوری حکومت سے پرزور مطالبہ کیا کہ ملک میں امن و امان بحال کرنے کیلئے موثر اقدامات کیے جائیں اور ہر قسم کے تشدد پر کنٹرول کیا جائے خاص کر بنگلہ دیش کی اقلیتوں کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے انہوں نے اقلیتی فرقہ کے ایک شخص کی ہلاکت پر شدید رنج و غم کا اظہار کیا اور اس تشدد کی شدید مذمت کی۔

دہلی اور پٹنہ سے ایک ساتھ شائع ہونے والا اردو روزنامہ
Published Simultaneously from Delhi and Patna
Daily HAMARA SAMAJ Delhi
روزنامہ ہمارا سماج دہلی
दैनिक हमारा समाज दिल्ली
, Issue: 103 www.hamarasamajdaily.com Saturday,27,December,2025(Rs.

بنگلہ دیش حکومت سے اپیل، اقلیتوں کے جان و مال کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے

نئی دہلی، 26 دسمبر، پریس ریلیز، ہمارا سماج: شاہی امام مسجد فتح پوری دہلی مفکر ملت مولانا ڈاکٹر مفتی محمد مکرم احمد صاحب نے جمعہ کی نماز سے قبل خطاب میں مسلمانوں سے اپیل کی کہ شریعت اسلامیہ کے احکام کی پابندی کریں اور اسراف و ریاکاری سے اجتناب کریں۔ انہوں نے دادری کیس میں یو پی کی ضلع عدالت کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے انصاف کی جیت قرار دیا۔ انہوں نے کہا اس فیصلے سے عدالت کا وقار بلند ہوا ہے، محمد اخلاق کے قتل کے ملزمین کو بچانے کی کوشش کرتے ہوئے یو پی حکومت نے گریٹر نوئیڈا کی ضلع عدالت میں ایک حلف نامہ دائر کیا تھا جس میں درخواست کی گئی تھی کہ محمد اخلاق قتل کیس میں گواہوں کے بیان میں تضاد ہے اس بنا پر مقدمہ کو واپس لینے کی اجازت دی جائے۔ ضلع

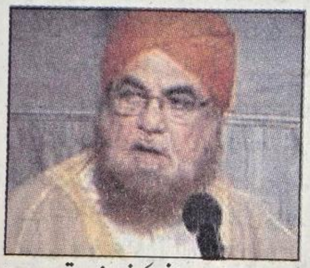

عدالت نے اس عرضی کو غیر سنجیدہ قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا اس فیصلے نے محمد اخلاق لنچنگ کیس میں ملزمین کو راحت پہنچانے کی کسی بھی کوشش کو مکمل طور پر ناکام کر دیا۔ عدالت نے روزانہ سماعت کا حکم بھی دیا اور پولیس کمشنر اور ڈی سی پی گریٹر نوئیڈا کو ہدایت دی کہ اگر گواہوں کو ضرورت ہو تو انہیں تحفظ فراہم کیا جائے مفتی مکرم نے مطالبہ کیا کہ محمد اخلاق کی فیملی کو انصاف دلایا جائے۔ مفتی مکرم نے یو پی حکومت کے ذریعے مدارس سے متعلق تنخواہ تقسیم ایکٹ واپس لینے کی مذمت کی اور اسے اساتذہ اور ملازمین کے ساتھ سراسر ناانصافی قرار دیا انہوں نے کہا کہ یو پی کی سابقہ حکومت سے ویتن وترن ایکٹ بنانے کے لیے مدارس سے وابستہ تنظیمیں مطالبہ کر رہی تھیں تو ریاستی اسمبلی نے 2016 میں یہ بل پاس کر کے گورنر کو بھیجا تھا اس وقت کے گورنر نے بغیر دستخط کیے اسے صدر جمہوریہ کے پاس بھیج دیا تھا اب صدر جمہوریہ نے کچھ اعتراضات کے ساتھ اسے یو پی حکومت کو بھیج دیا۔ اعتراضات کو دور کرنے کے بجائے یو پی حکومت نے اس بل کو ہی واپس لے لیا یہ سراسر ناانصافی ہے اس سے مدارس کے اساتذہ اور ملازمین کے حقوق پامال ہونے کا اندیشہ ہے اور مدارس کا مستقبل بھی خطرے میں پڑ سکتا ہے۔